

<p><b>حکم</b>          کس حد سے کموں آذ زبان کن نہیں کیا          جاری سے بلا لڑے لڑے اور سے مارا          بلا لاشن مشوری کہ نہیں بچھا یا          سزای یہ مدار شہ رازی کی اختیار</p>	<p><b>حکم</b>          کو نام نہیں کے است ہو خدا اب          بر شاہ کے احسان کو پوچھو پوچھو          ماشور کو کراں کی کہ نہیں سب          ہو کہ یہ پوچھو کی اور کر سب</p>	<p><b>حکم</b>          حافظہ جو است کا وہ قرآن نہیں          بر صاحب اسلام کا مان ہو نہیں          تبصر کر اچھا وہ حقائق نہیں          جب کہ بین تابع وہ بیان ہو نہیں</p>
<p>اب چھوڑ دے اس لاش کو نادان سکینے          بین ہوں ترے بابا کا نگہبان سکینے          رونا جسے کہتے ہیں وہ رفا کی مان ہے          اک فاطمہ روتی ہو جو پیشہ کی مان ہے</p>	<p>اب چھوڑ دے اس لاش کو نادان سکینے          بین ہوں ترے بابا کا نگہبان سکینے          رونا جسے کہتے ہیں وہ رفا کی مان ہے          اک فاطمہ روتی ہو جو پیشہ کی مان ہے</p>	<p>اب چھوڑ دے اس لاش کو نادان سکینے          بین ہوں ترے بابا کا نگہبان سکینے          رونا جسے کہتے ہیں وہ رفا کی مان ہے          اک فاطمہ روتی ہو جو پیشہ کی مان ہے</p>
<p><b>حکم</b>          خاموش ہو میرا نہیں شکر کی لائق          کہ شہ سے کہ چھوین تو نہیں کوئی لائق          پر اب یہ نہ تو خلق و صورت          یا چون کو کیا کیا نہ تو یہ چھوین</p>	<p><b>حکم</b>          کو نام نہیں کے است ہو خدا اب          بر شاہ کے احسان کو پوچھو پوچھو          ماشور کو کراں کی کہ نہیں سب          ہو کہ یہ پوچھو کی اور کر سب</p>	<p><b>حکم</b>          حافظہ جو است کا وہ قرآن نہیں          بر صاحب اسلام کا مان ہو نہیں          تبصر کر اچھا وہ حقائق نہیں          جب کہ بین تابع وہ بیان ہو نہیں</p>
<p>ہر امر میں مولا میری انداد کرین آپ          پہلے مگر اس مرتبہ پر صا و کرین آپ          کیا فرما اگر چاک کیا رخت بد لگی          شہ کے کو ہمارے یو ہرستانہ کفن لگی</p>	<p>ہر امر میں مولا میری انداد کرین آپ          پہلے مگر اس مرتبہ پر صا و کرین آپ          کیا فرما اگر چاک کیا رخت بد لگی          شہ کے کو ہمارے یو ہرستانہ کفن لگی</p>	<p>ہر امر میں مولا میری انداد کرین آپ          پہلے مگر اس مرتبہ پر صا و کرین آپ          کیا فرما اگر چاک کیا رخت بد لگی          شہ کے کو ہمارے یو ہرستانہ کفن لگی</p>
<p><b>حکم</b>          آفاق بین مخصوص جو است کو چھی          وہ شہید سے سب رسول عولی کی          کہی کسی اور عطا نے کسی کی          است پر شہادت تھی سید ان علی کی</p>	<p><b>حکم</b>          روئے کا ہمارے نہیں مقلج نہیں          زبانی ہوں و زبانی ہی ہو نہیں          ہکو پوچھو کہ ہو حکم دیکھ          آتی بھی ماورای شہادت کی ہو نہیں</p>	<p><b>حکم</b>          آفاق بین مخصوص جو است کو چھی          وہ شہید سے سب رسول عولی کی          کہی کسی اور عطا نے کسی کی          است پر شہادت تھی سید ان علی کی</p>
<p>جب فدایا است پر شہید خدایو          است بھی نہ کیوں فدایا است پر فدایو          ہر شہ کی غرض روئے شہادت کی سند ہو          الفت کی سند ہو تو شہادت کی سند ہو</p>	<p>جب فدایا است پر شہید خدایو          است بھی نہ کیوں فدایا است پر فدایو          ہر شہ کی غرض روئے شہادت کی سند ہو          الفت کی سند ہو تو شہادت کی سند ہو</p>	<p>جب فدایا است پر شہید خدایو          است بھی نہ کیوں فدایا است پر فدایو          ہر شہ کی غرض روئے شہادت کی سند ہو          الفت کی سند ہو تو شہادت کی سند ہو</p>

<p>۴۸ سائل نے کہا پھر جو ہو اور کہو کی آفت شہ پورے تصدق کو ہر سالوں قیامت وہ پورا جلا پھر جو ہو و ہر شخص رشتہ دار کی حد سے ہو سلطان ولایت</p>	<p>۴۹ پارہ بیچے وہ بقیہ فقیہ است اب کھٹا ہوں اس نظر و تانتا و نصیبت ان دن وہ جسم جنتستان امامت بیر سے ہے سیر ہو اطلال بخت</p>	<p>۵۰ پاکستان فتنہ فتنہ پیرا بالکل فاسد و غیبی ہر عارض ہر گل جو شوق و سنبھل گیا ہر گل جو بدین قمار سے چین کا بیل</p>
---	---	--

سائل نے کہا پھر جو بلا آئے تو کیا ہو  
فرمایا یہ نانا لہجی تو اسے یہ فرما ہو  
کی عرض کہ وہ من گل مقصد و جہوں میں  
شیر میں کسی مانع کی گلگشت کروں میں  
سرخل کا پانی سے نقط نشو و نما ہو  
تو فاطمہ کے شیر سے سر سبز ہوا ہو

<p>۵۱ وہ بولا ہر اول اسے چھوٹا ہوا اس حضرت نے کہا تو بے مطلب کو نہ پوچھا ہم سب تو ہوئی فانیہ شہ پور حاشا غدیہ مری امت کا کوئی پونہن سکتا</p>	<p>۵۲ تو کہو تو اکدم کی جلائی تھی شائق یہ لگی بیٹے کی بلا میں وہ شائق بولی بے شفقت وہ خود تہ آفاق نہا تری شائق تو ہر باغ کا شائق</p>	<p>۵۳ مظنی ہی سے فنا ہوا کا کو وہ شوق بچوں کی طرح غم کی نہیں جانتے ہم پارہ ہر اکدم تہا سے مجھو بان کی نہیں لیں کرا لیا وہ جو چھو</p>
--	--	--

اس رتبے میں بکتا وہ سعید رازی ہو  
غدیہ فقط امت کا حسین ابن علی ہو  
مشہور عرب تیغ شہنشاہ عرب ہو  
اگر تھے قصاص ان کا کوئی لے غضب ہو  
میرا تو گل شہر کے تخت سے کھلے گا  
حضرت کا گریبان کفن غم سے پھلے گا

<p>۵۴ مان بابہ ہوں غدیہ پیر جا ہو میں اسبہ و عدلے ہوں تو سا ہوا ہو جلائی ہو تو بان ہونے تو ردا ہو اب وہ لہجہ پیر کا وہ دیکھ کر کیا ہو</p>	<p>۵۵ جائے تو تو ہم جاوے یہ بیخوف ہر بیاب مان تو کہیں کی لہجہ کرا کر مارے اور باغ میں کیا ہو نہیں گھر چھار غلام حسین و دو گل زیا ہو ہمارے</p>	<p>۵۶ قاتل و منتقل مرغان سے ہر امت و در اشکو غمت میں مری موت ہو منظور کھٹے یہ بال کرے جیسے حسین شہور سینہ کو پستہ بھنکے ہو گانہ کورا</p>
---	---	--

باجر کا پسر صدر نے ہوا رت صدر پر  
شہ پیر لگے ہو گا فدا امت جہ پر  
دو دن میں سے ہائے نہ کوئی سیر میں کو  
وہ نیز انظار کرے تو دیکھ حسن کو  
پانی نہ ملے گا تھے تشریح ہی میں  
جن روئینگ لائے سے ہوا وطم میں



<p>۵۲۶ آگے جو بیٹھے دستے شہید شہید بلجا بیساختہ جبریل امین ان پور گویا کون ناما ہو ٹھہرے مر شہدائے جبریل فریاد کیا جلال امین ان پور شہید کا نام</p>	<p>۵۲۷ انقصہ و سبب ان پور کے شہدا فرد گرس فوایدہ کو شہید کے کھول ازرا کھولن کول کر ناما امین ان پور حضرت نے کہ با بانی ہو پور جلوی علی</p>	<p>۵۲۸ سیراب ہوا جنت ہر گل با شہید امین کھول اب شہید امین کے چھل جوں امین لے تین شہید امین با شہید امین فریاد امین نے کہ یہاں سر ہوا امین</p>
<p>مستوق جو چھٹتا ہے تو گھبراتا ہے عاشق انے دو کہ محبوب کے پاس آتا ہے عاشق</p>	<p>وہ ناز سے بولا کہ میں بانی امین لونگا گھر جاؤنگا نے آپ کو جانے کہ میں لونگا</p>	<p>منظور خوشی حق کو مختاری ہوئی پیار یہاں نہر بہشت آن کے جاری ہوئی پیار</p>
<p>۵۲۹ جبریل کے عرض کرے مخلص کے حضور بین حق کا بھی حکم ہو جنت کا بھی حکم پر جگہ پر سوقت یہ مودہ کی موم منشیار کہ ہو اب امین ان پور کا بیصوم</p>	<p>۵۳۰ کھلا ہوا وہ گلشن میں تجا جبریل تو شوق سے کہ ہو اب کیا اور ان پور جس تلخ سونا تھا تو زندہ اب اللہ کے با بانی کی انور سے نمایاں ہوئی ناکاہ</p>	<p>۵۳۱ اللہ بے شمار تیری قربانی ذیابین دیا اب بہشت کا کو کجانی کے رزق وہ ہو گا کہ امین ان پور کے با بانی کے کچھ ہی نے کی بہت شہادت شہانی</p>
<p>اندیشہ ہر اب آمد سلطان ائم سے بیدار نہ ہو یہ کہیں آواز قہم سے</p>	<p>کو تر وہ شجر ہر حسین امین علی تھا ساقی تھا خدا جام کف بہت ہی تھا</p>	<p>داخل مع شہید جو گھر میں ہوئے اگر ان گزہ پھری پنج میں بیٹے کو بٹھا کر</p>
<p>۵۳۲ حضرت نے کہا فاطمہ ان گھر میں شہید آہستہ میں وہ گلا ہو گیا شہید اک روز یہ تھے رخت شہید کے سبب اللہ کو یاس میں سیراب کیا اب</p>	<p>۵۳۳ وہ نہ کہہ کر تڑپا اب وسکا تھا کوہر انسان کہیں شہید حیران سے بھی بہتر شہد و شکر و قرب سے تھا وہ کوہر سیراب کی اس کو تڑپا بہت ہو</p>	<p>۵۳۴ تو جہاں نہیں فاطمہ کا ناہ شہید اس سے میں تھا رخصت کا تر ہے راہی سگو کو فتنہ دوران کا لیسے دل با د خدایں کو فضا بہتیں لیسے</p>
<p>خواب اجل آیا جو شہادت کے چہن میں پامال انھیں است لے گیا گھوڑوں ان میں</p>	<p>خشک آن سنہ کی رشک سے ہر چہ تڑپا کو سیراب کیا ساقی کو تر کے بس کو</p>	<p>کہتے ہیں مبارک ہیں ایسا یہ سفر ہو شاہ شہدا فاطمہ زہرا کا بس سفر ہو</p>

۵۱۷  
 اب حج تم میں دلون کروں کروں  
 جو عہد احوال پریشانی  
 نکلے نہ تعبانی میں وطن سے  
 کہ عیب سے سفر کی ہوتی تہیہ

۵۱۸  
 مشہور ہے اسو منو اعدا کا ستارا  
 خیمے کا لب نہر سے نہ ختم کروا طمانا  
 اور اٹھو میں سے پیا سوک وہ تو چکانا  
 جانا وہ او بن اور کار اور رات کا آنا

۵۱۹  
 بن باب کا ہو جا گیا کل ما تزیجاہ  
 کل ہو ہو وفا طمہ کی ہو سکی واسطہ  
 سب بیجا نہ کروں کی جی سے ہیں گاہ  
 اس بیجا نے تم سب کو یوں بجا کروں آہ

۵۲۰  
 لکھا ہے کہ بس تیسری کو ماہ عسرا کی  
 کی شاہ نے آباد زمین کرب و بلا کی

۵۲۱  
 سادات پر او شہ کو جین جو من حقہ  
 ہماں اوسی رات کے ہفتا دو دن حقہ

۵۲۲  
 کل لشکر کین خلعت وزیرا کے گایا رو  
 کل متھے حسین اور بھی شرمائے گایا رو

۵۲۳  
 کہتے جو مقتل میں امام آئے  
 جو اپنے شہادت میں حال آئے  
 عبات جویں اپنے زین عالم آئے  
 شہر لکھ باؤن کی تہ کو ہم آئے

۵۲۴  
 اس خیمہ خالی میں امام زین آئے  
 منظر مہمان اپنے زینوں کو لکھ آئے  
 فرمایا کہ کہنے سے سنا تھا اور ٹھایا  
 پیا سوکھنے میں پائی نہ پلایا

۵۲۵  
 سب کا بیگ اور بیگ کی عرض کر گیا  
 بانشاہ جہاں آئے کہنے کی بی بیات  
 ہم آپ کو جو بیگ لکھنا اور شاہ خوار  
 شاہ کو بیگ لکھنا اور شاہ کو بیگ لکھنا

۵۲۶  
 منزل ہوئی آخر وہ ہی مسکن ہی گھر ہو  
 اب بیان سے سفر ہو تو سو کے خلد سفر ہو

۵۲۷  
 گھر جاو یہاں چھوڑ دو جو کشتہ غم کو  
 تم منزل اول پہ تو پہنچا چکے ہم کو

۵۲۸  
 گھر میں جو چل گیا پیرا من کہاں ہو  
 اللہ جو وہاں ہو وہی اللہ یہاں ہو

۵۲۹  
 نہ آئے باج بیجا ہم سے مستجا  
 رکھتے ہی قوم نام کشتا ہو گیا صوا  
 سب شرف کرب اور باج جو ہو گیا  
 اس پاؤں سے استاد ہو آئید بولا

۵۳۰  
 کیا سو کی رفاقت کہ جو ہو اور رفاقت  
 تاوار کا محتاج کا منظر لوم کا کیسات  
 تلو گون سا آؤت میں بھی تو فرات  
 نام ہوں کہ کھینے ہوئی چوہی رازان

۵۳۱  
 کیا عدل کر ہم عدل کر میں اور ہم  
 ہم ساقہ ننون و تھین خوں لکھنا  
 ہم گھر میں جو خوش کیا ہے ہم  
 اور ج علی کی قسم لکھنا

۵۳۲  
 اوج فلک اوس خیمہ کے آگے نہ ذرا تھا  
 وہ عرش معلے کے ستاروں سے بھرا تھا

۵۳۳  
 پیا سے رہا میرے پیا اور فادہ کشی کی  
 گھر بھی زن و فرزند بھی جان تو رہی

۵۳۴  
 قربان تری راہ میں رہاں بھی زہری  
 گھر بھی زن و فرزند بھی جان تو رہی

آب  
 کس

<p>۵۳۳      بزرگی ہووے وہ پو جا بد ہووے تیسرے آہ      اور سزا زک و فرزند کارن حیلان کربان      میں توڑیں ہم سب کی فدا آپ پو واٹھ      بزرگی والا برحق جا بل سوسن گاہ</p>	<p>۵۳۲      یہ سب کے شہدین کسا آجبر کرم اللہ      اور ان جاسون میں حجاب تیرگی نون بجاہ      فرزند عزیز اسکا عقیدت کسین آہ      حضرت نما کما اوس کار کسیر اور فوالہ</p>	<p>۵۳۱      کچھ کما سکتیہ کسکتیہ کسکتیہ      کسکتیہ کسکتیہ کسکتیہ کسکتیہ      دو کام تھیں سونیت کسکتیہ      سب پیا سکتیہ کما دار کسکتیہ</p>
<p>ہم ہونگے تصدق تو وہ خوش ہوئیگی مولا      اب ترک تو ہر ای شاہ شہد اگر      ۵۵ ہونگے نرو وینگی تھیں روئیگی مولا      جاتید سے فرزند کو تو اپنے رہا کر      ہر روح مری پچ میں لینا خبر اوسکی</p>	<p>۵۳۰      اوستے کما ماشا بہ نہیں ہوگا کما      راضی ہوں جو کھا طبعین زندہ کھینتیا      فرزند نبی تو ہو اسے میرا اصلا      اور میں کون بیٹے کی راہی کون</p>	<p>۵۲۹      بجز درد کی آواز سے اگر کو کجا ک      ویٹیا سپرد اب کیا باؤ تو کجا ک      کانی میں کئی روز کولتے پتے پجا ک      ماور بیوہ کی خبر کچھ پیا ک</p>
<p>کما تین شہدیت ہم اسے سید نشان      جیت تری جان کساری کون ہم جان      دانشدین کسے پتین پتین کمان      چال پاران میں تو ہم پتین پاران</p>	<p>۵۲۸      مر جا کر سپر قید میں میرا کہ رہا ہو      ممکن یہ نہیں ہو کہ غلام آج جدا ہو      دنیا سے چلے ہم ترے سہر گوتس کے</p>	<p>۵۲۷      جیت کہ جب ہم ہو کما اٹھارہ برس کے      دنیا سے چلے ہم ترے سہر گوتس کے</p>
<p>۵۲۶      فرزند کام آئیے فرقدین پجا ک      وان کچھ بار دوتے ہیں بابا پتیا ک      سوا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ      کسے زور زور اب ہووے دیندین پیا ک</p>	<p>۵۲۵      کما تین شہدیت ہم اسے سید نشان      جیت تری جان کساری کون ہم جان      دانشدین کسے پتین پتین کمان      چال پاران میں تو ہم پتین پاران</p>	<p>۵۲۴      کما تین شہدیت ہم اسے سید نشان      جیت تری جان کساری کون ہم جان      دانشدین کسے پتین پتین کمان      چال پاران میں تو ہم پتین پاران</p>
<p>دل بند ہیں کیا بند سے کہ بند جدا ہو      ہر بند نہ یا سب پتیا کس کی صدر ہو</p>	<p>۵۲۳      شہید تو آیا وہو اقتل کسین میں      تم چاہو کجف میں ہو یا پلاوٹ میں</p>	<p>۵۲۲      اگر سے وہی را بط تم کھیو طون میں      جسطرح کی الفت تھی حسین رحمت میں</p>

**۴۳**  
 چھوٹوں و چھوٹے یہ بوسہ شہ پار  
 جب اپنے پلار کا بوسہ بوسہ بخشین دیوار  
 بیٹیاں خجراوٹے یہ کچھ ہوا اکلار  
 بیٹے سے خجراوٹے خجراوٹے خجراوٹے

**۴۴**  
 بیٹوں کی سفارش کرو تو عزت کا چار  
 اگر کج عادت کو تو باؤٹے خوش طوار  
 مان قائم نوشہ کی جو تمام طوفار  
 کہہ رہے ہیں کہ جہاں نہیں کوئی جی دیکھا

**۴۵**  
 نیت کے کام سے جو آرزو کی گواہ شاہ  
 علی بن ابی طالب سے نہ کہنے کے لئے آ رہا  
 نیت میں نیت کیوں کیا نیت کو بچا  
 لا کہ وہ بیان فرمادیں جی بچا بچا

ہر لہجہ کے قابل کہ یہ مہموم و حوزین ہے  
 اب نیتیں بکس کا کوئی جہاں نہیں ہے

بین الاقوامی کسے سعی کو اس نوجوان میں  
 بابا ہر خوف میں مری نادہ ہر وطن میں

طعنے لگے سب دیکھ جہاں جا سکی نیت  
 کوئی نہیں نیت کا کمان جا سکی نیت

**۴۶**  
 روئے لگے یہ تکتے غریب شہ پار  
 اقرار کا یا رفاقت تھی طاقت انکار  
 کی جلاوطن نے قائم و اگر تیرے گنہگار  
 ختم ہوا اپنے بیٹوں میں والدہ مہار

**۴۷**  
 پتے تھے اور روئے تھے عباس عطار  
 وان بیٹوں میں نیت کے سپاہ شہ پار  
 خود آئین حضور و شہ پار بیٹیاں آہار  
 پہلے کہا نیت نے آج کل کے گدگار

**۴۸**  
 بیٹیاں نیت کے کھنٹے کتنا کھنٹے  
 پکھڑ کو نہ جانے کتنے کتنے کھنٹے  
 اور جانے تو فریادیں نیت کے کھنٹے  
 کہ نہ کر کے کھنٹے بیٹوں کو نیت

ہم آپ نہ اقرار نہ انکار کریں گے  
 جو والدہ کہہ دینگے سوا اظہار کریں گے

کیا غصہ ہوئے تم مری نازوں کیوں یہ  
 وہ تینیں رکھ لیتے ہیں چہوٹے گلوں یہ

بچے تو ہیں برفخشا جان جہاں ہیں  
 خدا کرے کہ اڑے کہ ہیں بڑے گوجوان ہیں

**۴۹**  
 تھی ان کی سفارش کی جوان بوسہ آئیں  
 اظہار و کس وہ کہیں گے گداوار آئیں  
 پر لکھے ہر سان بہت ادنیٰ ہے جس  
 دل سے کہا اور کوشاہت کو ہوتی آئیں

**۵۰**  
 کچھ یاد دہانی تو توین وان غین نغذہ  
 نہ کہہ سکتا توین کے کہیں ہوئی تو تقصیر  
 پہلے وہ خالق میں قادیوں کا پیویر  
 سب سے کہتا ہے جی کامین جی کامین

**۵۱**  
 پھر بیٹیاں نیت سے ہوتی باؤ بیٹیاں  
 وائیں اگر آپ کو بچھو عرض رہیں ہم  
 شہ پار کے کووارتے کہا اور شہ پار  
 اگر تو عزت سے تو اجا با شہ پار

جہاں پورہ فدا ہونے کی تھی ہمنے ہوس کی  
 چھٹی پورہ فداقت ہی اب اوتیس ہوس کی

بچپن میں تم قتل ہو بیٹیاں کے ہمراہ  
 اب جاؤ وطن کو مری ہمشیر کے ہمراہ

راضی ہوں اگر واسطے اسے اسے انمولی  
 جیتی تو نہیں چھپنے کی مرکز میں چھپوگی

۵۶۲  
 چہارم آقا شہید تہذیب کے بھائی  
 بیوہ بیوہ سے کہ وہ صاحب نے میں داری  
 آواز صحت آئی تو کیوں کرتا ہزار داری  
 خفا سے کہ سفارش کو تو بوجھ ہزاری

۵۶۱  
 ایک خط درود پڑھنے کو خود شہید غلام  
 چچین کے بھائی کے لیکن جی بڑی مضموم  
 آرزو ہے خیرالے کہ اس کا خدا تو دروم  
 عیاش چچا پو نہیں تو نہیں سلو

۵۶۰  
 بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین  
 بس اور خط عیاش چچا کے پاس سے  
 کیوں نکو جا کر نہ لکھے کہ نہیں بکین  
 بکین بکین بکین بکین بکین بکین بکین

تخصیص شہادت کی تو قاسم کو دعا دے  
 باز وہ جو خط ہر دم سے بھائی کو دکھا دے

پر گھر سے کلیمہ مراب ہوتا ہے بابا  
 خیمے کے بس لپٹت کوئی کرو تا ہر ما با

جو سوئی قدم اور بلا میں بھی میں کوئی  
 میں آپ کو حضرت سید چچا ہونے نہ روئی

۵۶۵  
 روزے کا عفت کی کتابی یہ وہ مول  
 فرمایا جو منظور آئی ہے سو پوچھا  
 ناگاہ کوئی بولا کہ عیاش میں کس جا  
 شہر کے کر کیا ہے خفا ہوئے بیچیا

۵۶۴  
 اسے عقیبہ خیمہ تو شہید کی بھائی  
 کھوٹ پوسے خاک پوچھا تو عمار  
 تو عیاش کو خیمہ اتھولتے ہیں کسے ستار  
 کہتا ہے تو مری یا حبیب کہ سر سار

۵۶۳  
 مولانا کا بک بکٹ گیا تو شہید کی  
 اور وہ شہید کے پاس لکھے شہید کی  
 فرمایا عیاش علی کرمی تفسیر  
 جانی یہی بھیجنا تھا کہ تفسیر

کیا دل یہ خیال آیا کہ پوشیدہ ہیں عیاش  
 روٹھے ہیں برادر سے کہ رنجیدہ ہیں عیاش

فرمانے میں شہید نے مجھے چھوڑ کے گھر جاؤ  
 یا ہمارے بھائی سے سفارش مری کا جاؤ

مان نا تو کہا ہوتا حسین میں اس علی سے  
 بوسے تو نہ چکھو روٹھے گئے سب بھائی سے

۵۶۶  
 جاو علی آگے سے بھائی کی دست آواز  
 پہنچیں میں ہی دھوا دھوا مضموم  
 کہدوی جانب کی صورت کو تہذیب کو  
 اتنی کہا برباد ہو گا کہ روٹ جائو

۵۶۵  
 زخمی ہوئی تو بکین بکین بکین بکین  
 نالہ ہو رہے تھے اظہار سے اور قبا ہر دار  
 نہ کہتا تو اب ہے بکین بکین بکین بکین  
 کیا وہی حقیقت شہید نے کہا بکین بکین

۵۶۴  
 عیاش نے کسی عرض چلا کر بکین بکین  
 اٹھا نظر سے بکین بکین بکین بکین  
 اقتدار و نظیر سے بکین بکین بکین بکین  
 صورت عبادت ہوا تو بکین بکین بکین

میں جانتا ہوں تم نہ مجھے چھوڑو گے عیاش  
 دل تو رہنا اب کل تو کر لوڑو گے عیاش

آقا نے تو مجھ بیسکس فرمایا کہ چھوڑا  
 عیاش نے بھی آج سے گھر بار کو چھوڑا

سجدہ ہوا آخر نہ عبادت ہوئی آخر  
 اتنے میں شب چہ شہادت ہوئی آخر



<p>۱۷۱</p> <p>اوس سمت از غیب بود و دواعی سودمند بان بودند غفلت مولای دواعی آل بوی اطاعت غیب بودی جوئی جوئی بر سر تفاز را غور غیب بجای غم فلک بود</p>	<p>۱۷۲</p> <p>تا گاه بجای بل سبب شہد غور غور آواز سے غور نے گئے اوزن سوات گئے گاہ بچہ فلک سے غفلت کے سات غور سے علم غور نے مگر غلط بیانات</p>	<p>۱۷۳</p> <p>تا گاه غمناک تا گاہ لباسون کو منصب اگر غمناک است گئے غور غور بہر غیب سے بار گیا ہم شکل غیب غور سے غمناک سے غیب غیب</p>
<p>بشم سے ہوا کل کا شہنشاہ برآمد غور غیب ہوا شاہ کے ہمراہ برآمد</p>	<p>میں کیا کہوں کہ میں شہر ابرار کی آواز تھی قاع غیب ویا اولی الاکبار کی آواز</p>	<p>یوں کہ شہد وین غم غمناک و در وقت میں ہر غمناک و در بار کے عمل پر سے کورن میں</p>
<p>۱۷۴</p> <p>ایک روز دولت پر وہ اسب شہد بجا تھی جسکی کابل و کربت دست پر تھی کا کشتان مانتے اسکی خدمت گاہ اور سبیل پر بچ بچا اور سبکی بچا گاہ</p>	<p>۱۷۵</p> <p>بیا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ گمراہ غور غیب کے ریشی بچہ صفت سبب و جان غمناک بچہ وہ لشکر اللہ تو یہ تا تکب اللہ</p>	<p>۱۷۶</p> <p>انے میں غیب سے شام بچا مان گئے بچہ بچہ بچہ بچہ بیا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ سوار اور بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>لکھنے اگر اوس خوش کی رحمت کہہ کر خاصہ تو او دھ کر اوڑھے قرطاس او دھ کر</p>	<p>لکھ کر نے پر صعی ناد علی گھوڑوں پر چڑھ کر اور رطرت تو اقبال ادا بنے کہا بڑھ کر</p>	<p>ہاں جن کہ فریح کی پوشاک بدل کر نڈرین دو خوشی کی سپر سعد کو چل کر</p>
<p>۱۷۷</p> <p>بان شہد شہد سوار کا بانی بچا وان سوار جو چیل اوس خان غمناک آیا غور غیب جوئی غور غور بچہ بچہ نہر نے بیا بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۷۸</p> <p>ان میں تو ہی صاحب حسین کے ستارہ کھا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ وان لکھ کر و غمناک بچہ بچہ وہ سے بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۷۹</p> <p>بچہ بچہ</p>
<p>پیر و شہد شہد روشن ہو سے احمد قربان سر و سینہ گردن ہو سے احمد</p>	<p>وہ ننگ جہان غمناک و عالم کے شہد وہ کفر کی جان غمناک بچہ بچہ</p>	<p>کتے تھے حسین ابن علی کو یہ بنا کر جو بیا سون کا قاتل ہو وہ بانی بچہ بچہ</p>

۱۵۱

<p>۱۵۰</p> <p>دانشمندیت فتح ہونے سے پہلے فرزند کا بڑا سنا ہے تھی ہوا تھا پہلے پہلے میں نے سنا ہے تھی ہوا تھا اب ان کے بچوں کو ہونے میں آج آج</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کتنے فقیر تھے کہ عدویا نے پہلے پایوں کے گلے گلے کے گلے ہوا تھا نہاں کے غریب سے ہوا تھا اب ان کے بچوں کو ہونے میں آج آج</p>
<p>۱۵۰</p> <p>اب تم جو نہیں ہو رہے اعدا کے بڑے ہیں پھر چرخ پر سب خیر فولاد جڑھے ہیں نہیں چلیں ایک سمت سے سنا گیا تھی ایک طرف سے تو زندگی ایک طرف سے</p>	<p>۱۴۸</p> <p>نکلے ہوئی پہنٹوں سے زبان شہ دین پر سقاے سکیٹہ کو خبر ہے کہ نہیں ہاں نہیں چلیں ایک سمت سے سنا گیا تھی ایک طرف سے تو زندگی ایک طرف سے</p>
<p>۱۴۹</p> <p>نما گاہ کہا شہ نے او عاشق باری عباش سے کیا کرتے ہو فدا باری عباش سے جو شہ شجاعت ہوئی باری تو تیری فدا ہے کہ وہ تھی دھول باری</p>	<p>۱۴۷</p> <p>تک جو مخالف کا صف آرا نظر آیا شہ نے بھی برابر جان مودوں کو دیا گو کہ شہیدوں کا ہر شہ نے جانا پہلے علمدار کو نشانہ ہون نہ پایا</p>
<p>۱۴۸</p> <p>اب تم جو نہیں ہو رہے اعدا کے بڑے ہیں پھر چرخ پر سب خیر فولاد جڑھے ہیں نہیں چلیں ایک سمت سے سنا گیا تھی ایک طرف سے تو زندگی ایک طرف سے</p>	<p>۱۴۶</p> <p>رو کر کہا دریا کی طرف منہ کو پھرا عباس علمدار ہی لشکر کرو آگے اب تم جو نہیں ہو رہے اعدا کے بڑے ہیں پھر چرخ پر سب خیر فولاد جڑھے ہیں</p>
<p>۱۴۷</p> <p>تک جو مخالف کا صف آرا نظر آیا شہ نے بھی برابر جان مودوں کو دیا گو کہ شہیدوں کا ہر شہ نے جانا پہلے علمدار کو نشانہ ہون نہ پایا</p>	<p>۱۴۵</p> <p>نما گاہ کہا شہ نے او عاشق باری عباش سے کیا کرتے ہو فدا باری عباش سے جو شہ شجاعت ہوئی باری تو تیری فدا ہے کہ وہ تھی دھول باری</p>
<p>۱۴۶</p> <p>اب تم جو نہیں ہو رہے اعدا کے بڑے ہیں پھر چرخ پر سب خیر فولاد جڑھے ہیں نہیں چلیں ایک سمت سے سنا گیا تھی ایک طرف سے تو زندگی ایک طرف سے</p>	<p>۱۴۴</p> <p>اب وہ میان زمین تلو مے بیچ و الم کا میں وہ سو پہلے میں ہوں سایہ کرو آگے علم کا کو نہیں کا زور اس شہ برابر کا ہون زور یہ فاطمہ کے دو دو کی ان حار کا ہون زور</p>

۱۵۱  
 اگر سب میں تقاضا ہو تو اسے سب پر لیا جائے  
 اگر کسی کی حق ایک دوسرے کے لیے شاہ  
 اور اگر یہ سب کے لیے ہے تو اسے سب پر لیا جائے  
 اس کا اور پھر تقاضا کرتے ہیں

۱۵۲  
 چنانچہ حق اگر کوئی مانے کہ جو جگہ کو  
 بن جائے تو کوئی اور جگہ بھی بن جائے  
 کوئی کوئی قائم کرے کہ کوئی اور جگہ کو  
 تقاضا کوئی اور جگہ کوئی اور جگہ کو

۱۵۳  
 ہر ذریعہ اور طریقہ کے لیے سب کی دہائی  
 خیر کے لیے تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے جو ان میں سے کوئی اور جگہ کو  
 اور تقاضا ہے سب کی دہائی

پہلے بچھوون کے قبل بڑے قطری نظر میں  
 نیزہ دل اگر کا کھٹکتا ہے جگہ میں

کیا سارا زمانہ سر سے لہائی سے پھرا کر  
 اسے چاروں طرف میں مرا جا یا گھرا کر

است سے سزا یا بی سیر کے تو اسے  
 بس رخم کر اور تین شبہ روز کے پیا سے

۱۵۴  
 اس کو دل میں تقاضا ہے سب کی دہائی  
 اور تقاضا ہے سب کی دہائی  
 اس کے لیے تقاضا ہے سب کی دہائی  
 انصاف کے لیے تقاضا ہے سب کی دہائی

۱۵۵  
 ان کو دل میں تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

۱۵۶  
 است تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

استاد ہو میں چاروں طرف کو  
 اور گھیر لیا بیچ میں نیزہ کے خلف کو

حملہ شدہ والائے کیا فوج لعین پر  
 پر چھو گئے جبریل کے متقل کی زمین پر

نہر کا پس روٹا تھا تاک کے اوپر  
 اور پھر تقاضا ہے سب کی دہائی

۱۵۷  
 یان بڑا ہو دروازہ کا بیچ لٹایا  
 اس کے لیے تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

۱۵۸  
 دھاب میں تین بیٹوں کی بیچ تقاضا ہے  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

۱۵۹  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

آواز حسن کو دی تھی سب کو پکاری  
 نیزہ کو پکاری کبھی سب کو پکاری

پر چند بیٹوں چار بیٹوں پر ایک ہی صف تھی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

کیا دیکھتا ہے سب کی دہائی  
 تقاضا ہے سب کی دہائی

۹۹  
 اگر بیکار نہ ہوں تو میری حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں  
 میرا دل بیکار کی حالت میں  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۰  
 یہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۱  
 یہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۹۹  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۲  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۳  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۴  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۵  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

۱۰۶  
 کہو کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

یہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

یہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں

یہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو  
 بیکار کی حالت میں  
 رکھا ہے اس کی حالت  
 ہے بیکار کی حالت میں